130984- مسجد سے علیحدہ کمرہ میں اعتکاف کرنے کا حکم

سوال

ہماری مسجد کے باہر دو جگہیں علیحدہ ہیں جہاں ہم نماز ادا کرنے کی عادت بنا چکے ہیں، جب سے ہم نے مسجد مکمل کی ہے ہم اس میں نماز ادا کر رہے ہیں کیا اس جگہوں پر اعتکاف کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اعتکاف یہ ہے کہ اللہ کی اطاعت کے لیے مسجد کا التزام کیا جائے، اور یہ صرف مساجد کے ساتھ خاص ہے، اور کسی جگہ اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اگر مرد اعتکاف کرنا چاہے تو یہ مسجد کے علاوہ کہیں صحیح نہیں گا، ہمارے علم کے مطابق اس میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں ہے، اس کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

.{اور تم ان عورتوں سے مباشرت نہ کرو اس حال میں کہ تم مساجد میں اعتکاف کر رہے ہو}.

چنانچہ یہاں اللہ سبحانہ و تعالی نے مساجد کو ہی اعتکاف کے لیے خاص کیا ہے، اور اگر مساجد کے علاوہ کہیں دوسری جگہ اعتکاف صحیح ہوتا تو اس میں مباشرت کرنے کی حرمت کی تخصیص نہ ہوتی؛ کیونکہ اعتکاف میں تو مباشرت مطلقا حرام ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں رہتے ہوئے اپنا سر میری طرف کرتے تو میں آپ کو کنگھی کیا کرتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں ہوتے تو بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے "

اور دارقطنی میں امام زہری عن عروۃ و سعید بن المسیب سے مروی ہے وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

" اعتکاف کرنے والے شخص کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ انسانی ضرورت کے بغیر باہر نہ نکلے، اور جماعت والی مسجد کے علاوہ کہیں اعتکاف صحیح نہیں ہے "

دیکھیں : المغنی (3/65).

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ یہ علیحدہ جگہ مسجد میں شمار نہیں ہوتی اس لیے اس میں اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہوگا.

مسجد میں کیا داخل ہوگا اس قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ :

1 اگر کمرہ مسجد سے متصل تیار کیا گیا ہو اور اس لیے بنایا گیا ہو کہ یہ مسجد ہو، یعنی مسجد کو تیار کرنے والے شخص کی نیت ہو کہ یہ کمرہ مسجد کا حصہ ہو جہاں نماز کی جائے، تو اسے مسجد کے احکام دیے جائینگے، اس طرح اس میں اعتکاف کرنا جائز ہوگا، اور وہاں حائضہ اور نفاس والی عورت نہیں جائیگا.

لیکن اگر یہ نیت ہو کہ یہ کمرہ تعلیم وغیرہ کے لیے یا پھر میٹنگ وغیرہ کے لیے استعمال کیا جائے ، یا پھر امام یا موذن کی رہائش کے لیے ہو تو یہ نماز کی جگہ نہیں ، اس لیے اس وقت یہ مسجد کے حکم میں نہیں ہوگا.

2 اور اگر مسجد کے بانی کی نیت کا علم نہ ہو ، تو پھر اصل یہی ہے کہ جو مسجد کی چاردیواری میں ہو اور اس کا مسجد میں دروازہ ہو تو اسے مسجد کا حکم حاصل ہوگا.

مسجد کے صحن اور میدان جو مسجد کی چاردیواری میں شامل ہوں اسے مسجد کا حکم حاصل ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" مسجد کی چاردیواری کو اندر اور باہر سے اس کی تعظیم اور خیال رکھنے کے اعتبار سے مسجد کا حکم حاصل ہے ، اور اسی طرح مسجد کی چھت کو بھی ، اور اس میں موجود کنویں کو بھی وہی حکم حاصل ہوگا ، اور اسی طرح اس کی کھلی جگہ کو بھی.

امام شافعی اور ان کے اصحاب نے بیان کیا ہے کہ مسجد کی چھت اور صحن میں اعتکاف کرنا صحیح ہے اور چھت پر بھی اور مسجد میں موجود افراد کی اقتداء کرتے ہوئے یہاں ادا کرنے والوں کی نماز بھی صحیح ہے " انتہی

دیکھیں : المجموع (207/2).

اور مطالب اولی النہی میں درج ہے :

" مسجد کی چھت ، اور چاردیواری کے اندر صحن بھی مسجد سے شامل ہے ، قاضی رحمہ اللہ کہتے ہیں : اگر اس کی چاردیوار اور دروازہ ہو تو یہ مسجد کی طرح ہی ہے ، کیونکہ یہ مسجد کے ساتھ اور اس کے تابع ہے.

اور اگر وہ چاردیواری میں نہیں ت واسے مسجد کا حکم حاصل نہیں ہوگا ، اور جو منارہ مسجد میں یا پھر اس کا دروزاہ مسجد میں ہو تو اسے بھی مسجد کا حکم حاصل ہوگا ، اور اگر منارہ یا اس کا دروازہ مسجد سے باہر ہو چاہے قریب ہی ہو اور اعتکاف کرنے والا شخص اذان دینے وہاں جائے تو اس کا اعتکاف باطل ہو جائیگا " انتہی

دیکھیں : مطالب اولی النہی (234/2).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا مسجد کے اندر کمرہ میں اعتکاف کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اس میں احتمال ہے : فقہاء کرام کی کلام پر مطلقا نظر دوڑانے والا شخص یہ کہے گا کہ یہ مسجد میں داخل ہے ، کیونکہ جو حجرہ اور کمرہ مسجد کی چاردیوار میں ہو وہ مسجد میں شامل ہوگا.

اور جو اس پر نظر دوڑائے کہ وہ اصل میں کس لیے بنایا گیا اس لیے نہیں کہ وہ مسجد ہو بلکہ وہ تو امام کے لیے حجرہ بنایا گیا ہے ، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر تھے ، نبی کریم صلی اللہ عیلہ وسلم کے گھروں کے دروازے مسجد کی جانب تھے لیکن اس کے باوجود وہ گھر تھے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں گھر نہیں جاتے تھے، تو احتیاط اسی میں ہے کہ یہ کمرہ مسجد میں شامل نہیں، لیکن لوگوں کے عرف میں اب مسجدوں میں جو حجرے ہیں وہ مسجد میں شامل شمار کیے جاتے ہیں " انتہی

شرح الکافی.

مزید آپ سوال نمبر (118685) اور نمبر (34499) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.